

<p>بہترین کو بیخود کرنا اور بدترین کو خوش رکھنا بیکس کو خوش رکھنا اور بدترین کو بد رکھنا بدترین کو بد رکھنا اور بدترین کو بد رکھنا</p>	<p>انہیں جسے چاہتا ہے وہ انہیں خوش رکھتا ہے بدترین کو بد رکھتا ہے اور بدترین کو بد رکھتا ہے بدترین کو بد رکھتا ہے اور بدترین کو بد رکھتا ہے</p>	<p>کچھ نہیں کہتا تو وہ فریاد کرتا ہے بدترین کو بد رکھتا ہے اور بدترین کو بد رکھتا ہے بدترین کو بد رکھتا ہے اور بدترین کو بد رکھتا ہے</p>
<p>تربت پاک جیسا ذوالمدن کا رخ کیا قید سے چھٹ کر نہ چونک دین کا رخ کیا</p>	<p>سر سبز بجاو کے باعث تمہیں ایذا ہوئی بالہ و فریاد کے باعث تمہیں ایذا ہوئی</p>	<p>ننگے سر یا اوڑھ کے چادر مل جا کہیں جو کہ ہوا رشاد آنگھو جگالے بہن</p>
<p>تو ظفر ان کا چاندی کی طرح ہو گیا تانگو بول کر تانگے کی تانگی بیان جسے تم سب کو زیادہ باعث شرفوں تو اس پر پارسہ در درم نام آمان</p>	<p>تو بڑے خاندان میں بی بی ہو گیا وہ جو وہ کہہ کر سلطان نے کچھ کہا تین نام اور تھا راجہ تین تین ایسی تین تین تین تین تین تین</p>	<p>کبڑا تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو نہ کیا تھا وہ کہہ کر سلطان نے کچھ کہا وہ کہہ کر تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین</p>
<p>جانتے ہو تم کہ بے باعث کوئی روتا نہیں اہل نام سے کبھی ضبط مغان ہوتا نہیں</p>	<p>آئی تھیں بہر تاشا یا مکی ساری عورتیں طعنہ زن ہمہ ہر یومین اگر تھاری عورتیں</p>	<p>کہہ دو اس سے کہ تیرے کو نہیں چارہ ملی اہل نام کی سمت جو ماور کی تیاری ہوئی</p>
<p>خون کو پونچھا دینا اور زمین نہ انا جگہ سے اور تو پھر زمین کو پونچھا میں نے تو نے نہ انا کا وہی وہی وہی اہل نام کو نہ انا کے لئے نہ انا</p>	<p>تو نے ان باتوں کا کچھ نہ تو نے نہ تو نے ہم جسے بنی تھی فواج میں پونچھا تھکے اہل نام میں اہل نام تو نے کچھ ان فریادوں اور درحسب انا</p>	<p>اب نہیں ہر سو انا انا انا انا انا ان کی کئی کئی کئی کئی کئی کئی انا انا انا انا انا انا انا انا انا انا انا انا انا انا انا انا</p>
<p>کہہ گا کہ ہو جائے حال جب روکے سطح جو کہ ہو یہ وارث والی زور و سطح</p>	<p>جو یہ صیبت دیدہ ہو مستول در زمین ہی پینسا ہی وارثوں کے نام ہیں اور ہیں ہی</p>	<p>بیٹھ کر زانو پہ ان کے سرے انا جلدی چلو دیکھتے کو قہر محبوب خدا جلدی چلو</p>

<p>۱۳۴ سٹکے پاشا اور بادشاہ کی جا بجا پر اور کہا اس سٹکے آتے جا بجا پر تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن لاکھ کاس حضرت مولانا پور شاہ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>	<p>۱۳۳ کیجا جب ماہ بندہ جا بجا پر اور زانہ تہہ پہن میں اس کے ساتھ زور ہونے لکھنے کے جا بجا پر کیجا کیجا کیجا کیجا کیجا کیجا کیجا</p>	<p>۱۳۲ سب پائندہ مال کی جا بجا پر کیجا کیجا کیجا کیجا کیجا کیجا کیجا ہونے کی تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>
<p>۱۳۵ تو صحابی بھی مقرر ہو شدہ لولاک کا چل گئے وہ سہ چا کو پیر سالام پاک کا</p>	<p>۱۳۱ کوئی بھالی اب میں ہر روز جی کوئی نہیں ساتھ میرے سار بالوں کے ساتھ کوئی نہیں</p>	<p>۱۳۰ جب پہلے میں تو میں بانا خاک آیا جان بدستل و دھن سرور آیا خاک آیا جان</p>
<p>۱۳۶ روز نئے تہہ پہن ازل و اقصیٰ ساتھ فارس میں تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>	<p>۱۳۷ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>	<p>۱۳۸ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>
<p>۱۳۹ جو کہ اس کے ساتھ تھا تہہ پہن ازل و اقصیٰ جا بجا پر تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>	<p>۱۳۹ پیشوا کی جا بجا پر تہہ پہن ازل و اقصیٰ ہو گئی تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>	<p>۱۳۹ ہونے کو تہہ پہن ازل و اقصیٰ کہ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>
<p>۱۴۰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>	<p>۱۴۱ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>	<p>۱۴۲ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ تہہ پہن ازل و اقصیٰ</p>
<p>۱۴۳ ساتھ تہہ پہن ازل و اقصیٰ کو جا بجا پر صاحب مجلس حضرت اسکو ٹھہرا ہوا</p>	<p>۱۴۴ نام آرت در میان تھا اس ہر جا بجا پر وہ تم ہر کہ جو لائق کفار تھے</p>	<p>۱۴۵ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر توجہ ان میں زار اول ہوا شہیر کا</p>

<p>۱۰۰۰ در آن شب بخت بر سلطان زمان بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۰۱ در آن شب بخت بر سلطان زمان بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۰۲ در آن شب بخت بر سلطان زمان بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>
<p>۱۰۰۳ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۰۴ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۰۵ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>
<p>۱۰۰۶ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۰۷ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۰۸ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>
<p>۱۰۰۹ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۱۰ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>	<p>۱۰۱۱ ایسا بزمی در آن شب بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من بخت بر تو بود و بخت بر من</p>

<p>۱۵۴ ان کا چکر احوال بھی معلوم کر لیا شام کو دہریں پھر ہی کڑکھڑا پھیلے بندھنے پر امداد سے سکینے کا حال دہریہ کو کھوکھلا کر ہی مرنے کی ضرورت</p>	<p>۱۵۵ کورہی میں تین اونچے دیوار کی کمان تار و زاروں سے معلق نہیں کیا جا سکا آگہ زاروں میں ہوا کی مہم کی تھیلا جسم سے سر سے زار اور ادا</p>	<p>۱۵۶ کورہی میں تین اونچے دیوار کی کمان تار و زاروں سے معلق نہیں کیا جا سکا آگہ زاروں میں ہوا کی مہم کی تھیلا جسم سے سر سے زار اور ادا</p>
<p>۱۵۷ جو فری آغوش میں ہر تھی آخری ہوئی جہانی جہانی جو تھیں کئی تھی آخری ہوئی</p>	<p>۱۵۸ یہ تو ممکن ہو نہیں سرور طین اکبر سے جہالت یہ تو ہو سرتے تو سرور طین</p>	<p>۱۵۹ پاس سے اکبر کا لاشا جگود کھلا بات مان بھی کرین اٹھتے یہ فرما دیکھنا</p>
<p>۱۶۰ کئی کئی تھی رہی زندان میں پیلوئی ہر گھڑی ہر وقت اور ہر دم تھی پیلوئی دل آخروں کی آخروں میں پیلوئی لکھا ہائے جہان کتنے تھے کئی</p>	<p>۱۶۱ سر ملاجہ کھوئی تھی سہلان کئی یہ عابد سے زبیر یاد و فنا جہان اکبر سے کھینچنے کا تھیلا جسم سے سر سے زار اور ادا</p>	<p>۱۶۲ کئی کئی تھی رہی زندان میں پیلوئی ہر گھڑی ہر وقت اور ہر دم تھی پیلوئی دل آخروں کی آخروں میں پیلوئی لکھا ہائے جہان کتنے تھے کئی</p>
<p>۱۶۳ چو نکتہ تم خوابات سے نہیں اوجان ہو دو تھے پراسا بن کا تپان قربان ہو</p>	<p>۱۶۴ شہر بانو سے کور وٹ سے کیا تھال ہوا چپ کر دمان کو کہ میری روح کو ایذا ہوا</p>	<p>۱۶۵ ہوں نام وقت ہو گیسے کیا اس دم کلام شمع میں زخما ہر ہو اکبر کو تھے جہلام</p>
<p>۱۶۶</p>		
<p>۱۶۷ لکھے یہ عابد نے کروی بند قبر شاہ دین سب تون سے سر ملائے بادل اندوہ گین</p>	<p>۱۶۸ آیا پھر گنج شہیدان میں وہ بیمار مہرین تین دن ساکن رہے وہ قبر حضرت کے قرین</p>	
<p>۱۶۹ چھوڑ کر پھر تہمت شہر زین العابدین قبر جد پر پہنچے اسے دلگیر زین العابدین</p>		